حضرت علی اکبر

www.erfan-ali.com

بابا کے دل سے پوچھئے بیٹے کے داغ کو ارمان والے گود کے پالے کے داغ کو
دل کے سکون آنکھوں کے تارے کے داغ کو پوچھو حسینؑ امام سے بیٹے کے داغ کو

یوں عالم ضعیفی میں اکبر بچھڑ گیے
سرور کے ہائے جینے کے نقشے بگڑ گیے

اٹھارہ سال والا وہ کڑیل جواں پسر سینے پہ نیزہ کھایا تو تھرا گیا جگر
زخمی کلیجہ ہو گیا اور جسم خوں میں تر گھوڑے سے گر کے ہائے وہ تڑپا زمین پر

آواز دی جہان سے جاتا ہوں بابا جاں
اب آخری سلام ہو تم پر شہ زماں

تھرا کے خاک پر گرے شبیرؑ نامدار آنکھوں میں تھا اندھیرا جگر ہائے بیقرار
چلائے کس طرف ہو میرے لال گلعذار جلدی بلالو پاس تڑپتی ہے جان زار

گرتے ہیں اور ٹھوکریں ہم آہ کھاتے ہیں
بیٹا پکار لو تو اسی سمت آتے ہیں

آئی صدا کہ آیئے ہم ہیں یہاں پڑے گر گر کے دوڑتے ہوئے شبیرؑ آ گیے
دیکھا ہیں زخمی اکبرؑ بیکس تڑپ رہے۔ زخمی ہے جسم اور ہیں خونمیں بھرے ہوئے

دیکھا کلیجہ شق ہے جگر غم سے پھٹ گیا
پھیلا کے ہاتھ باپ سے بیٹا لپٹ گیا

اکبرؑ کے زخمی سینہ سے بہتا رہا لہو مجروح اس کلیجہ سے بہتا رہا لہو
ہاتھوں سے سرسے سینہ سے بہتا رہا لہو ہر ایک زخم جسم سے بہتا رہا لہو

دیکھا کہ ہائے خوں میں نہائے وہ جاتے ہیں
سینہ پہ ہاتھ رکھے ہیں اور تڑپے جاتے ہیں

اکبرؑ یہ بولے سینہ میں پیوست ہے سناں اے بابا جلد کھینچئے دل پر ہیں سختیاں
ہاتھوں سے نیزہ تھام کے بولے شہ زماں مشکل کشا مدد کرو ہے سخت امتحاں

کھینچا جو نیزہ خون زیادہ نکل پڑا
دھارا لہو کا زخمی جگر سے ابل پڑا

سینہ سے ہائے خاک پہ بہتا رہا لہو وہ خاک پر تڑپ گیا بابا کے روبرو
پھر ایڑیاں زمین پہ رگڑا وہ ماہ رو غم سے تڑپ کے رونے لگے شاہ نیک خو

سینہ سے خون بہتا تھا مولا کے سامنے
زخمی پسر تڑپتا تھا بابا کے سامنے.

بولے کہ خون بہتا ہے منہ پھیر لیجئے　　بابا پسر تڑپتا ہے منہ پھیر لیجئے
سینے سے خوں ابلتا ہے منہ پھیر لیجئے　　اب تن سے دم نکلتا ہے منہ پھیر لیجئے

کڑیل جواں پسر کا تڑپنا نہ دیکھیئے
بابا ہمارا درد سے مرنا نہ دیکھیئے

خوں تھا جگر سے بہتا رگڑتے تھے ایڑیاں　　تھا قلب درد سہتا رگڑتے تھے ایڑیاں
سینے میں دم تھا رکتا رگڑتے تھے ایڑیاں　　تن سے تھا دم نکلتا رگڑتے تھے ایڑیاں

اکبر تڑپ رہے تھے زمیں تھرتھراتی تھی
ارض وسماں سے رونے کی آواز آتی تھی

خنجر قضا کا چل گیا بابا کے سامنے　　بیٹے کا دل دہل گیا بابا کے سامنے
اکبر کا منکا ڈھل گیا بابا کے سامنے　　"بیٹے کا دم نکل گیا بابا کے سامنے"

پرواز روح ہوگئی بے جان ہوگیا
اک آہ کر کے باپ کی گودی میں سوگیا

شبیر یہ پکارے میرے لال مر گئے　　سینے پہ زخم کھا کے میرے لال مر گئے
مجروح پیاسے ہائے میرے لال مر گئے　　خوں میں تڑپ تڑپ کے میرے لال مر گئے

کڑیل جواں کا لاشہ ہے بابا کے سامنے
خوں میں بھرا وہ لاشہ ہے بابا کے سامنے

www.erfaniya.com

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مصطفیٰ ۔ مشکل کشا علی میری شہزادی فاطمہ

حسنین لیلیٰ زینب و کلثوم غم نوا ۔ آل رسول لیجیئے پرسہ جوان کا

اکبر کا پرسہ لیجیئے یا بارہویں امام

پرسہ قبول کیجیئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com